

فضیلتِ علم، تحصیلِ علم کے مقاصد اور طلبہ کی ذمہ داریاں

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور جناب مدیر الحق کا دارالعلوم میں تقریب انعامات سے خطاب

سد ماہی امتحانات میں اچھے نمبروں پر کامیاب ہونے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی ماحول میں تحصیل اور مسابقت فی العلم کی توجیہ اور تشویق کی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر حسب معمول اس سال بھی جامع مسجد دارالعلوم میں تقریب انعامات منعقد ہوئی جس میں دارالعلوم کے مشائخ و اساتذہ، تمام درجوں کے طلبہ اور ان کے والدین نے شرکت کی۔ اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہونے والے طلبہ میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اپنے ہاتھوں سے انعامات تقسیم فرمائے۔ اس موقع پر اساتذہ اور طلبہ کے اصوار پر جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق نے بھی مختصر خطاب فرمایا۔ آخر میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے دعا فرمائی۔ اور اس ضمن میں پسند و نصیحت کے مختصر اور مفید کلمات بھی ارشاد فرمائے۔ ذیل میں افادہ عامر کے پیش نظر دونوں خطابات اور مختلف درجات میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ کے ناموں کی فہرست نذر قارئین ہے (عق ۷)

خطبہ مسنونہ کے بعد جناب مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ارشاد فرمایا:-

حضرات اساتذہ کرام اور عزیز طلبہ! امتحانات کے نتائج اور انعامات کی تقسیم کی صورت میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ جن طلبہ نے تحصیلِ علم میں محنت کی اور مطالعہ کیا اور اپنا سبق یاد کیا تو اللہ تعالیٰ ان کو دنیا میں عزت و مرحمت فرماتے ہیں جیسے کہ آج اس کا نقشہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اپنے اکابر و اساتذہ اور مشائخ کے مبارک ہاتھوں سے اپنے انعام حاصل کریں گے اور ان کی دعائیں بھی حاصل کریں گے۔ طالبِ علم کے لئے سب سے بڑا انعام کتاب ہی ہو سکتی ہے۔ اگر لاکھوں اور ہزاروں روپیہ دے دیا جائے تب بھی وہ کتاب کا بدل نہیں بن سکتا۔ کتابیں اور پھر وہ اپنے اساتذہ اور مشائخ کے ہاتھ سے بطور انعام

حاصل ہوں، یہ فخر اور عزت کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی محنت کی قدر کرتے ہیں۔

وان الله لا يضيع أجر المؤمنین (آل عمران)
اور اللہ پاک ضائع نہیں کرتا مزدوری ایمان والوں کی۔
وان تلبس للانسان الاما سعیہ و
اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا اور
ان سعیہ سوف یولیہ ثمر یجزیہ
یہ کہ اس کی کمائی اس کو دکھائی ضرور ہے پھر
الجزاء الاوفیاء (البقرہ)
اس کو بدلہ ملنا ہے اس کا پورا بدلہ

یہ سعی ضائع نہیں جائے گی۔ اللہ پاک فرماتے ہیں ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اصل بدلہ تو اللہ پاک آپ کو آخرت میں دیں گے۔ دنیا میں بھی بدلہ ہے کہ اللہ پاک اسے عالم بنا دیتے ہیں، مجاہد بنا دیتے ہیں۔ مبلغ اور فقیہہ اور مدرس بنا دیتے ہیں۔ اب آپ حضرات میں جن طلبہ کو انعام دیا جائے گا اللہ پاک ان کے لئے یہ مبارک بنا کے اور مزید علمی و دینی ترقیات کا سبب ہو۔

اس میں دوسرے طلبہ بھائیوں کے لئے بھی ترغیب ہے کہ اگر وہ بھی محنت کر لیں اور کوشش کریں تو ان کو بھی اللہ تعالیٰ یہ درجہ دے دیں گے۔ وقت، ایک عظیم نعمت ہے۔ وقت کی قدر، سب کو کرنی چاہئے۔ مگر طالب علم کے لئے تو وقت ہر چیز سے بڑھ کر قیمتی ہے۔ یہاں پر نہیں، اپنے بزرگوں نے، والدین نے اور سرپرستوں نے بہت بڑی قربانی کر کے تمہیں سبق کے لئے بھیج دیا ہے۔ فارغ کر دیا ہے اپنے کسب سے، کاروبار اور محنت و مزدوری سے تمہیں فارغ کر دیا۔ نوکری اور ملازمت اور گھر کی خدمت کا بوجھ تمہارے کاندھوں پر نہیں ڈالا۔ بڑی تکالیف اور مشقت و محنت سے کام کرتے ہیں اور تمہیں خرچہ مہیا کرتے ہیں۔ تمہیں فارغ کر کے صرف اور صرف تحصیل علم کے لئے فارغ کر کے یہاں بٹھا دیا ہے۔ یہ والدین کا بہت بڑا احسان ہے اور اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے کہ تمہیں علم کے لئے اور علم کے حاصل کرنے کی راہ پر لگا دیا ہے۔

تمہاری طرح کے نوجوان ہیں کہ ان کا سارا دن سرکوں پر پتھر کوٹتے گزرتا ہے بعضوں کو کھیتوں میں ہل جوتے گزرتا ہے، لیکن اللہ پاک نے کروڑوں لوگوں میں تمہیں اپنے دین کے لئے منتخب کیا۔ فارغ کر دیا اور اسباب اور وسائل پیدا کر دئے کہ جاؤ تم سبق پڑھو، والدین تمہاری خدمت کریں گے۔ دارالعلوم تمہاری خدمت کرے گا مگر تم وقت کی قدر کرو اور ہمہ تن سبق پر توجہ دو۔ وقت بہت بڑی قیمتی چیز ہے کہ اس کی پھر تلافی نہیں ہو سکتی۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ اللہ کے حقوق کی تلافی ہو سکتی ہے مگر اوقات کے حقوق کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

ایک حقوق اللہ فی الاوقات ہیں اور دوسرے حقوق الاوقات ہیں۔

بعض اوقات میں اللہ نے حقوق مقرر کئے ہیں کہ یہ وقت فلاں نماز کا ہے اس وقت میں یہ عبادت کرنی ہے یہ اللہ کے حقوق ہیں اوقات کے اندر۔ جو وقت سے آگے پیچھے نہیں ہو سکتے۔ ان الصلوات کانت علی المؤمنین کتاباً موقوتاً وقت،

عبادات اور روزہ، حج وغیرہ متوقف ہیں اوقات سے تعلق رکھتے ہیں اگر اللہ کے حقوق کسی مجبوری سے ادا نہ ہوئے عذر کی وجہ سے، بیماری کی وجہ سے، اللہ کا حق ادا نہ ہوا، لیکن پھر بھی اس کی قضا ممکن ہے۔ حقوق اللہ فی الاوقات کی تلافی دوسرے اوقات میں کی جا سکتی ہے۔ لیکن وقت کا حق، حقوق الاوقات، اگر ایک مرتبہ ضائع ہو گئے تو پھر اس کی تلافی نہیں کی جا سکتی۔ جو وقت بغیر مطالعہ کے اور بغیر سبق پڑھے گزر جائے تو وقت کا حق ضائع ہو گیا۔ مثلاً آج جمعرات ہے اس روز کے سبق میں شرکت نہیں کی تو قیامت تک اس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔ کہ اس آج کے جمعرات نے دوبارہ نہیں آنا تو ایسی چیز جس کے فوت ہونے سے اس کی تلافی ناممکن ہو تو وہ یقیناً بہت قیمتی اور ہر لحاظ سے قابل قدر ہے۔ حقوق الاوقات دوبارہ نہیں ادا کیے جا سکتے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمت اور بہت بڑی نعمت وقت ہے زندگی کے اوقات ہیں جس نے اسے ضائع کر دیا تو اسے خدا تعالیٰ سے راجحی بہت بڑی دیں گے۔ خدا تعالیٰ کی نعمت کے شکر یہ کا معنی یہ ہے کہ اس نعمت کو صحیح مصرف میں استعمال کیا جائے۔ جو نعمت بھی اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ اس کو صحیح مصرف میں استعمال کیا جائے۔ اس نعمت کو صداقت میں، اطاعت میں قرآن و حدیث میں اور تحصیل و خدمت علم میں صرف کر دے۔ کانوں کو قرآن کے سننے میں، آنکھوں کو جائز مناظر میں، اسی طرح ہاتھ پاؤں کو اپنے مصرفوں میں استعمال کریں۔ نعمت کا شکر یہ صرف زبان سے ضروری نہیں۔ اور اگر زبان سے شکر یہ نہ بھی ادا کیا جائے تاہم کوئی مواخذہ نہیں، اصل شکر ان نعمت یہ ہے کہ نعمت کو اس کے مصرف میں استعمال کیا جائے۔ مثلاً یہ لاؤ سپیکر ہے جیسے یہاں مسجد میں لگایا گیا ہے۔ اس کا مصرف یہ ہے کہ اس کی آواز اونچی ہو تاکہ سب تک پہنچے۔ یہ مقصد ہے کہ اس پر نظر ہو۔ یہ مکمل الصوت ہے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا یہ گویا اس کو اپنے مصرف میں استعمال کر لیا گیا۔ اور اگر کوئی صاحب لاؤ سپیکر کا ڈنڈا اٹھا کر اس سے مسجد کی نالیاں صاف کرنا شروع کر دے تو یہ نعمت کی بے قدری ہے ناشکری ہے کفران نعمت ہے۔

اسی طرح طلبہ کے لئے وقت کا صحیح مصرف یہ ہے کہ وہ تحصیل علم، مطالعہ اور سمجھنے میں وقت کو صرف کر دے جب والدین نے سبق کے لئے بھیجا ہے۔ تو پھر ایسے اوقات میں والدین کی خدمت بھی اس کا صحیح مصرف نہیں۔ جلسوں میں، جلوسوں میں، بازاروں میں، اپنی آزادی کی سوسائٹیوں میں اگر وقت صرف کر دے تو یہ کفران نعمت ہو گا۔ اگر وقت کی صحیح قدر کرنی تو خدا تعالیٰ دنیا میں بھی عزت دے گا اور آخرت میں بھی، اور اگر یہ وقت ضائع کر دیا تو پھر اس کے پیچھے ساری عمر تاقطے ملتے رہو گے پھر کچھ نہ بنے گا۔

الوقت سببنا اما تقطعه او وقت ایک تلوار ہے اگر تو نے اسے توڑ نہ دیا تو
يقطع وہ تجھے توڑ دے گی۔

گویا وقت دشمن کی تلوار ہے جو تجھ پر حملہ آور ہے اگر تم نے اسے کاٹ نہ ڈالا یعنی اپنے صحیح مصرف میں استعمال نہ کیا